بسم اللہ الرحمن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

القرآن کیا کہتا ہے
یہود اور نصاریٰ کے بارے میں

مولف: محمد شیخ

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
27 ستمبر 2008

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کا رجسٹرڈ نشان ہے۔
کاپی رائٹ ۲۰۱۴ آئی آئی پی سی۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTER

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اِس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

محمد شیخ کے بارے میں
۱۔ محمد شیخ کا اسامہ یل ڈاکٹر سے مکالمہ
۲۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ
۳۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر
۴۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ
۵۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ
۶۔ غارِ حرا کا سفر
۷۔ عمرہ اور حج
۸۔ ختم القرآن کی دعا

اپنے خدا کو پہچانو
۲۱۔ خداؤں اور اللہ
۲۲۔ ابلیس شیطان

چنی ہوئی شخصیت
۲۳۔ ابراہیم کا خواب
۲۴۔ موسیٰ کی کتاب
۲۵۔ مریمؑ
۲۶۔ المسیح عیسیٰؑ
۲۹۔ محمد ﷺ
۳۰۔ موسیٰؑ کا پہاڑ طور حالت سکینن رپتھروں کے سہارے کے ساتھ

اللہ کی کتاب
۳۱۔ کتاب
۳۲۔ قرآن رپڑھائی
۳۳۔ تورات اور انجیل
۳۴۔ زبور صحف، الواح
۳۵۔ حدیث
۳۶۔ سنّت
۳۷۔ حکمت
۳۸۔ روح
۳۹۔ زبانیں
۴۰۔ ہدایت

اپنی پہچان
۵۱۔ امام
۵۲۔ خلیفہ
۵۳۔ اولیاء
۵۴۔ مسلم
۵۵۔ اہل کتاب
۵۶۔ بنی اسرائیل
۵۷۔ فرقے
۵۸۔ منافق
۵۹۔ یہود اور نصاریٰ

گھریلو زندگی
۶۱۔ حجاب
۶۲۔ نکاح
۶۳۔ میاں بیوی کے تعلقات
۶۴۔ فاحشہ
۶۵۔ طلاق
۶۶۔ والدین اور اولاد کے تعلقات

مال کا استعمال
۷۱۔ صدقہ اور زکوٰۃ
۷۲۔ ربا رسود
۷۳۔ وراثت

ایمان کی سمت
۸۱۔ اسلام
۸۲۔ ابراہیم کا مذہب
۸۳۔ صراطِ مستقیم رسیدھا راستہ
۸۴۔ شفاعت
۸۵۔ کعبہ اور قبلہ
۸۶۔ مساجد
۸۷۔ نماز
۸۸۔ محترم مہینے
۸۹۔ روزہ
۹۰۔ عمرہ اور حج

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت
۹۱۔ جہاد
۹۲۔ حرب رجنگ
۹۳۔ قتل
۹۴۔ نفسیاتی قتل
۹۵۔ دہشت گردی
۹۶۔ قصاص
۹۷۔ نفسیاتی زخموں کی تسلی

More info
Follow us on
آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ بلیورڈ، مسی سوگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔
موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر
کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو
ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔
خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین
کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست
دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی
اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔
ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے
یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔
آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔
آمین، والسلام
ناشر: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس
اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔
ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے
بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری
ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔

(۴:۸۲ النساء)

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟

(۵۴:۱۷ القمر)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

اَلْاَنْبِيَآء ٢١

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع

الانبیاء ۲۱

۱۰۔ تحقیق ہم نے تم پر کتاب نازل کی
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے۔
کیا پس تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَلْفَجْر ٨٩

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ ۔۔۔۔

الفجر ۸۹

۲۷۔ اے نفس/نفسیات ۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۱ دفعہ آیا ہے)

اَلْحَجّ ٢٢

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ۔۔۔۔

الحج ۲۲

۱۔ اے انسانوں ۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۱۶ دفعہ آیا ہے)

اَلْبَقَرَة ٢

۔۔۔۔۔۔۔۔
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

البقرۃ ۲

۔۔۔۔۔۔۔۔
۱۹۷۔ اے دانش مندوں (روح کو سمجھنے والے)
(یہ لفظ کتاب میں ۴ دفعہ آیا ہے)

اٰلِ عِمْرٰن ٣

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ ۔۔۔۔

آل عمران ۳

۶۵۔ اے اہلِ کتاب ۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۶ دفعہ آیا ہے)

اَلْبَقَرَة ٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔۔۔۔

البقرۃ ۲

۱۰۴۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۸۸ دفعہ آیا ہے)

اَلْاَعْرَاف ٧

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ۔۔۔۔

الاعراف ۷

۲۶۔ اے آدم کے بیٹوں ۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۴ دفعہ آیا ہے)

طٰهٰ ٢٠

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۔۔۔۔

طٰہٰ ۲۰

۸۰۔ اے اسرائیل کے بیٹوں ۔۔۔۔
(یہ لفظ کتاب میں ۵ دفعہ آیا ہے)

اَلْجُمُعَة ٦٢

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا ۔۔۔۔

الجمعہ ۶۲

۶۔ اے وہ لوگوں جو ہادو/روادار ہوئے۔۔۔۔
(یہ کتاب میں ۱ مرتبہ آیا ہے)

مثبت انسانی رویّے

طیبین/اللہ کے لئے اچھی نیت رکھنے والے۔

مسلمین/اللہ کے لئے سرِ تسلیم خم کرنے والے۔

مومنین/اللہ پر ایمان رکھنے والے۔

قانتین/اللہ کے لئے وقف ہونے والے۔

صادقین/اللہ کے لئے سچے لوگ۔

صابرین/اللہ کے لئے صبر کرنے والے۔

ذاکرین/اللہ کو یاد رکھنے والے۔

صائمین/اللہ کے لئے روزہ رکھنے والے۔

شہداء/اللہ کے لئے گواہی دینے والے۔

حامدین/اللہ کی تعریف کرنے والے۔

خاشعین/اللہ کے لئے عاجزی دکھانے والے۔

متصدقین/اللہ کے لئے صدقہ دینے والے۔

تائبین/اللہ سے توبہ کرنے والے۔

مصلّین/اللہ کے لئے نماز قائم کرنے والے۔

مستغفرین/اللہ سے بخشش چاہنے والے۔

حافظین/اپنے شرمگاہوں اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔

منفی انسانی رویّے

مشرکین/اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے۔

منافقین/منافقت کرنے والے۔

کافرین/اللہ کا انکار کرنے والے۔

خبیثین/خباثت رکھنے والے۔

کاذبین/جھوٹ بولنے والے۔

فاسقین/اللہ کے احکامات پر آزادی لینے والے۔

مفسدین/فساد کرنے والے۔

ظالمین/ظلم کرنے والے

معتدین/خلاف ورزی کرنے والے۔

جبارین/جبر کرنے والے۔

زانی/زنا کرنے والے۔

نمبر تعداد	عربی	معنی اور آیات کے حوالہ جات
۴	هُوْدٌ	روادار (نبی اور رسول) ۱۱:۵۳، ۶۰، ۸۹۔ ۲۶:۱۲۴۔
۶	هُوْدًا	روادار لوگ ۲:۱۱۱، ۱۳۵، ۱۴۰۔ ۷:۶۵۔ ۱۱:۵۰، ۵۸۔
۱۰	هَادُوْا	وہ جو روادار ہوئے ۲:۶۲۔ ۴:۴۶، ۱۶۰۔ ۵:۴۱، ۴۴، ۶۹۔ ۶:۱۴۶۔ ۱۶:۱۱۸۔ ۲۲:۱۷۔ ۶۲:۶۔
۱	هُدْنَآ	ہم روادار / یہودی ہیں ۷:۱۵۶۔

نمبر تعداد	عربی	معنی اور آیات کے حوالہ جات
۹	اَلْيَهُوْدُ	وہ جو روادار / یہودی ہیں ۲:۱۱۳، ۱۲۰۔ ۵:۱۸، ۵۱، ۶۴، ۸۲۔ ۹:۳۰۔ ۳:۶۷۔
۳	اَنْصَارُاللهِ	اللہ کے مددگار ۳:۵۲۔ ۶۱:۱۴۔
۱۴	النَّصٰرٰى	مددگار / عیسائی ۲:۶۲، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۲۰، ۱۳۵، ۱۴۰۔ ۵:۱۴، ۱۸، ۵۱، ۶۹، ۸۲۔ ۹:۳۰۔ ۲۲:۱۷۔

اَلشُّعَرَآءِ ٢٦

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ
أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

الشعرآء ٢٦

۱۲۴۔ جب اُن کے بھائی ہود ؑ روادار نے اُن سے کہا
کہ کیا تم تقویٰ ؍حفاظت نہیں کرو گے؟

۱۲۵۔ بیشک میں تمہارے لئے
ایک امانت دار رسول ہوں۔

۱۲۶۔ پس اللہ سے تقویٰ ؍حفاظت کرو
اور میری اطاعت کرو۔

اَلْحُجُرٰتِ ٤٩

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

الحجرات ٤٩

۱۰۔ بیشک ایمان والے بھائی ہیں
پس بھائیوں کے درمیان اصلاح ؍صحیح کر دیا کرو
اور اللہ سے تقویٰ ؍حفاظت کرو
تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

هُوْدٍ ١١

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

وَتِلْكَ عَادٌ
جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
وَعَصَوْا رُسُلَهُ
وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ
أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾

ھود ١١

۵۸۔ اور جب ہمارا امر ؍حکم آیا
تو ہم نے ہود ؑ روادار کو اور اُن لوگوں کو
جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے
اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی،
اور ہم نے انہیں ایک سخت عذاب سے بچا لیا۔

۵۹۔ اور وہی عاد ؍عادی لوگ تھے،
جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ انکار کیا۔
اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی۔
اور ہر جابر ؍سرکش کے امر کی تعمیل کی ؍مانا۔

۶۰۔ پس لعنت نے اُن کا اس دنیا میں
اور یومِ قیامت میں پیچھا کیا۔
کیا نہیں عاد ؍عادی لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا
کیا نہیں ہود ؑ کی قوم (یعنی روادار قوم)
عاد ؍عادی لوگ دُور ہوئے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور قوم عاد/عادی لوگوں کی طرف
اُن کے بھائی ہودؑ/روادار کو (بھیجا) اُس نے کہا
اے میری قوم، اللہ کی نوکری کرو۔
تمہارے لئے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں،
پس کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اس کی قوم کے ان سرداروں نے جنہوں نے
کفر اختیار کیا کہا بیشک ہم تمہیں
ایک بیوقوفی میں دیکھتے ہیں
اور ہم گمان کرتے ہیں کہ
تُو یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اس نے کہا اے میری قوم
میں بیوقوف نہیں ہوں،
بلکہ رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں،
اور تمہارے لئے امانت دار نصیحت کرنے والا ہوں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ بیشک ہم نے تورات/قانون نازل کیا
اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
مسلم/سرِتسلیم خم کرنے والے نبیوں نے
اُسکے ساتھ حکومت کی اُن لوگوں کے لئے
جو ھادو/وہ جو روادار ہوئے/یہودی ہیں
اور ربانیون/رب والے اور احبار/عالم فاضل ہیں
(نے اس کے ساتھ حکومت کی)
اس کے ساتھ جو وہ اللہ کی کتاب سے
حافظ بننے کی تاکید کئے گئے تھے
اور وہ اُسکے اوپر گواہ ہیں
پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو
اور تم میری آیات کے ساتھ تھوڑی قیمت نہیں خریدو۔
اور جو اس کے ساتھ حکومت نہیں کرتے
جو اللہ نے نازل کیا پس وہی تو کافر ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ
وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦ ؕ

۴۶۔ اور اُن (نبیوں) کے آثار پر ہم نے
عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھیجا
تورات/قانون سے تصدیق کرنے والا
(جس میں اللہ کی حکومت ہے
اور ساری احکامات والی آیات ہیں)
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے۔
اور ہم نے اُس کو انجیل/خوشخبری دی
جس میں ہدایت اور روشنی ہے
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور تورات/قانون سے تصدیق کرنے والی ہے
اور تقویٰ والوں کے لئے ہدایت اور وعظ ہے۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧

۴۷۔ اور اہل انجیل (متقین/تقویٰ والوں) کو چاہیئے
کہ وہ اس کے ساتھ حکومت کریں
جو اس میں اللہ نے نازل کیا ہے۔
اور جو اس کے ساتھ حکومت نہیں کرے گا
جو اللہ نے نازل کیا ہے
پس وہی لوگ فاسق/آزاد خیال ہیں۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

۵۲۔ پس جب عیسیٰؑ نے اُن کے کفر کا احساس کیا
کہا میرا مددگار اللہ کی طرف کون ہے؟
حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں
ہم ایمان لائے اللہ کے ساتھ
اور تُو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٥٢
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣

۵۳۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
ساتھ جو تُو نے نازل کیا
اور ہم نے رسول کی اتباع کی
پس تُو ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

۵۔ مثال اُن لوگوں کی جن لوگوں نے
تورات/قانون کا بوجھ اُٹھایا ہوا ہے
پھر وہ اس کا بوجھ نہیں اُٹھا سکے
اُس کی مثال ایسی ہے جیسے مثال گدھے کی
جو بوجھ اُٹھائے ہوئے سفر کرتا ہے
بُری مثال ہے اس قوم کی جنہوں نے
اللہ کی آیات کے ساتھ جھٹلایا
اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ
وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ اور یہود/وہ جوروادار/یہودی ہیں نے کہا
ہرگز نہیں ہیں نصاریٰ/مددگار/عیسائی کسی شے پر
اور نصاریٰ/مددگار/عیسائیوں نے کہا ہرگز نہیں ہیں
یہود/وہ جوروادار/یہودی ہیں کسی شے پر
اور وہ سب کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔
اسی طرح وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے
اُنہی کے قول کے مثل کہتے ہیں
پس اللہ قیامت کے دن
اُن کے درمیان حکم کردے گا
جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾

۶۔ کہدے۔اے ہادو/وہ جوروادار/یہودی ہوئے
اگر تمہیں دعویٰ ہے کہ
دوسرے لوگوں کے علاوہ
تم ہی اللہ کے اولیاء/سرپرست ہو۔
تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

۷۔ اور وہ اس کی کبھی تمنا نہ کریں گے۔
بسبب اس کے کہ جو اُن کے
اپنے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھا ہے۔
اور اللہ ظالموں کا علم رکھنے والا ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ
وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ
وَانْظُرْنَا لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ یہود/وہ جو روادار/ یہودی میں سے ایسے بھی ہیں
جو کلمہ کو اس کے موضوع سے
تحریف/غلط بیان کر دیتے ہیں،
(یعنی اُس کے صحیح معنوں کی نمائندگی نہیں کرتے)
اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور نافرمانی کی،
اور تُو سُن علاوہ وہ جو سُنایا گیا اور ہماری پابندی کر،
جو اپنی زبانوں کو توڑ مروڑ کرتے ہوئے
اور دین/فیصلے میں طعن/گھسا دیتے ہیں۔
اور بے شک اگر وہ کہتے کہ ہم نے سُنا
اور ہم نے اطاعت کی اور تُو سُن
اور ہم پر نظر کرم فرما
تو اُن کے لئے بہتر اور زیادہ سیدھا ہوتا،
لیکن اللہ نے اُن کے کفر/انکار
کی وجہ سے اُن پر لعنت کی،
پس ان میں سے سوائے تھوڑوں کے
بہت کم ایمان لائیں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ
وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ
اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ
وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔اور یہود/وہ جو روادار/ یہودی ہیں کہتے ہیں
کہ اللہ کے ہاتھ میں ہتھکڑی ہے
(یعنی بندھا ہوا ہے)۔
اُن کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ہے
(یعنی بندھے ہوئے ہیں)۔
اور وہ اُس کے ساتھ جو اُنہوں نے کہا لعنت کئے گئے
بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں
وہ خرچ کرتا ہے کیسے بھی وہ چاہتا ہے۔
اور جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف
نازل کیا گیا ضرور اُن میں سے اکثریت کو
طغیانی (ناحق کرختگی، بے رحمی اور ظلم)
اور کفر میں بڑھا دیتی ہے۔
اور ہم نے قیامت کے دن تک
اُن کے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی ہے۔
جب کبھی بھی وہ (یہود/روادار/ یہودی)
جنگ کے لئے آگ لگاتے ہیں اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے،
اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں۔
اور اللہ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ
نصاریٰ/مددگار/عیسائی ہیں،
ہم نے اُن سے میثاق لیا،
پس وہ حصے کو بھول گئے اس میں جو
اس کے ساتھ یاد کرائے گئے تھے،
پس ہم نے اُن کے درمیان
قیامت کے دن تک کے لئے عداوت/دشمنی
اور بغض ڈال دیا، پس جلد ہی اللہ
اُن کو خبردار کرے گا، جو وہ بناتے تھے۔

وَلَنْ تَرْضٰى
عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور یہود/وہ جو روادار/یہودی ہیں
اور نصاریٰ/مددگار/عیسائی تجھ سے
ہرگز راضی نہیں ہونگے جب تک کہ تُو
اُن کی ملّت/مذہب کی اتباع نہ کرے
کہہ دے کہ جو اللہ کی ہدایت ہے وہی ہدایت ہے۔
اور اگر تُو بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے
اُن کی خواہشات کی پیروی کرے گا
تو تیرے لئے اللہ کی طرف سے
نہ کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور وہ کہتے ہیں کہ سوائے ھوداً/روادار/یہودی
یا نصاریٰ/مددگار/عیسائی کے ہرگز
کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا۔
یہ اُن کی امید ہے، کہہ دے
کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی دلیل پیش کرو۔

اَلتَّوْبَة ٩

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
عُزَيْرُ ِۨابْنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى
الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾

التوبۃ ۹

۳۰۔ اور یہود/وہ جوروادار/ یہودی ہیں کہتے ہیں
کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے،
اور نصاریٰ/مددگار/عیسائی کہتے ہیں مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے،
یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں،
مطابقت میں ہیں/یکساں ہیں
اُن کے قول سے جو ان سے پہلے کفر کر رہے تھے،
اللہ ان کو قتل/برباد/تباہ کرے گا،
کیسے وہ بدنام کرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ
وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ
وَمَآ اُمِرُوْٓا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اُنہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے احبار/عالموں کو
اور اپنے رھبان/دہشت گردوں کو
اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ارباب پکڑا،
اور وہ امر نہیں کئے گئے تھے
سوائے واحد اللہ کی نوکری کریں،
نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اُسی کے۔
وہ پاک ہے اس سے جو وہ (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں۔

اَلْمَآئِدَة ٥

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

المائدۃ ۵

۱۸۔ اور یہود/وہ جوروادار/ یہودی ہیں اور
نصاریٰ/مددگار/عیسائیوں نے کہا
کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے ہیں
(ان سے) کہہ دے کہ پھر وہ تمہیں تمہارے
گناہوں کے سبب کیوں عذاب دیتا ہے؟
بلکہ تم بھی ان (انسانوں) میں سے جو اس نے
خلق کئے ایک بشر ہو، وہ جس کو چاہے گا
بخش دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا۔
اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے،
اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

پرانا عہد نامہ

خروج ۴:۲۲

اسرائیل میرا بیٹا ہے

یرمیاہ ۳۱:۹

افرائیم میرا پہلوٹھا ہے

زبور ۲:۷

داؤد آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔

پیدائش ۶:۲

خدا کے بیٹے

نیا عہد نامہ

لوقا ۳:۳۸

اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا بیٹا ہے۔

عبرانیوں کے نام کا خط ۷:۳،۲،۱

پھر سالم یعنی صلح کا بادشاہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے

نہ اُس کی عمر کا شروع نہ اُس کی زندگی کا آخر

بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔

رومیوں کے نام پہلا عام خط ۸:۱۴

اس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

اَلْبَقَرَة ۲

اَمْ تَقُوْلُوْنَ
اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

البقرة ۲

۱۴۰۔ یا تم کہتے ہو بے شک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ
اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور قبائل
یہود/وہ جو روادار/ یہودی ہیں
یا نصاریٰ/مددگار/عیسائی ہیں۔
کہہ دے کیا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ۔
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
جس نے گواہی کو چھپایا جو کہ اللہ (کی طرف)
سے اس کے پاس آ چکی ہے۔
اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اُس سے غافل نہیں ہے۔

اٰلِ عِمْرٰن ۳

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ
يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

آل عمران ۳

۶۷۔ ابراہیمؑ نہ تو یہودی/روادار تھا
اور نہ ہی نصاریٰ/مددگار/عیسائی تھا،
بلکہ وہ تو مسلم/سرِ تسلیم خم کرنے والا تھا،
اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵۔ اور اُنہوں نے کہا
ہو جاؤ یہود/روادار/یہودی
یا نصاریٰ/مددگار/عیسائی تو ہدایت پاؤ گے۔
کہہ دے بلکہ سچے ابراہیمؑ کی ملت/مذہب
اختیار کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

۱۳۶۔ کہہ دو ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے
اور جو ہماری طرف نازل ہوا
اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ
اور قبیلوں کی طرف نازل ہوا
اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا
اور جو نبیوں کو اُن کے رب سے دیا گیا،
ہم اُن میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں
کرتے اور ہم اس کے لئے مسلمون/سرِ تسلیم خم
کرنے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو!
یہود/وہ جو روادار/یہودی ہیں
اور نصاریٰ/مددگار/عیسائیوں
کو اپنا اولیاء/سرپرست نہ بناؤ،
وہ تو آپس میں ایک دوسرے کے اولیا/سرپرست ہیں،
اور جو تم میں سے اُن کو اولیاء/سرپرست بنائے گا،
وہ اُن ہی میں سے (شمار) ہوگا،
بیشک اللہ ظالم لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا ۚ
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ
مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا
وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ تُم ضرور یہود/وہ جو روادار/یہودی ہیں اُنکو
اور وہ لوگ جو (اللہ کے ساتھ) شرک کرتے ہیں
ایمان والوں سے دشمنی میں زیادہ شدید پاؤ گے،
اور تم ضرور اُن لوگوں کو جو کہتے ہیں
کہ بے شک ہم نصاریٰ/مددگار/عیسائی ہیں
ایمان والوں سے محبت میں زیادہ قریب پاؤ گے۔
یہ اس لئے کہ بے شک اُن میں سے
وہ قسّیسین/پادری اور رھبان/دہشت گرد ہیں
اور وہ بڑائی کو نہیں ڈھونڈتے (یعنی تکبر نہیں کرتے)۔

وَاِذَا سَمِعُوْا
مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ
تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ
مِنَ الدَّمْعِ
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔اور جب وہ اُس کو سنتے ہیں
جو رسول کی طرف نازل کیا گیا
تو تُو دیکھے گا ان کی آنکھیں
آنسوؤں سے بھر آتی ہیں
اس حق سے جو وہ پہچان لیتے ہیں ،
وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
پس ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا
مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔اور ہمارے لئے کیا ہے کہ
ہم اللہ کے ساتھ ایمان نہ لائیں
اور جو ہمارے پاس حق سے پہنچا
اور ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا رب
اصلاح/صحیح کرنے والی قوم کے ساتھ
ہمیں داخل کر دے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ
كَمَا قَالَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ
مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ
مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

۱۴۔اے وہ لوگوں ! جو ایمان لائے ! اللہ کے مددگار بن جاؤ،
جیسا عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے اپنے حواریوں کے لئے کہا تھا
کہ اللہ کی طرف میرا مددگار کون ہوگا ؟
حواریوں نے کہا تھا
کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔
پس بنی اسرائیل سے
ایک گروہ ایمان لایا
اور ایک گروہ نے کفر کیا،
پھر جو لوگ ایمان لائے
پس ہم نے اُن کے دشمنوں کے اوپر اُن کو مضبوط کیا۔
پس ان کی صبح ہوئی فوقیت پاتے ہوئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾

۶۲۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جو
یہودی/روادار ہوئے اور نصاریٰ/مددگار/عیسائی
اور جوانوں میں، جو کوئی بھی اللہ
اور آخرت پر ایمان لایا، اور صحیح عمل کئے۔
پس ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے
اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
اور نہ وہ حزن وملال/غمزدہ ہونگے۔

۱۳۷۔ پس اگر وہ اُس کی مثل کے ساتھ ایمان لائیں
جو تم اِسکے ساتھ ایمان لائے
پس تحقیق وہ ہدایت پر ہیں
اور اگر وہ لوٹیں
پس بے شک وہ شقاق/نااتفاقی میں ہیں
پس عنقریب اللہ اُن کے لئے کافی ہے،
اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

سوال وجواب

بمطابق بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد۔

پیدائش ۳۲

۲۵۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اس پر غالب نہ ہوا
تو اس کی ران کی نس کو چُھوا جو فی الفور رفوراً سکڑ گئی۔

۲۶۔ تب وہ بولا مجھے جانے دے کہ پَو پھٹتی ہے وہ بولا میں تجھے جانے نہ دونگا۔
مگر جب تک کہ تُو مجھے برکت نہ دے۔

۲۷۔ تب اُس نے اُس سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے؟ وہ بولا یعقوب۔

۲۸۔ اُس نے کہا "تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہوگا کہ تو نے خدا اور آدمیوں
کے ساتھ لڑائی لڑی اور غالب آیا"۔

جاری ہے۔۔۔۔

س ا۔ یہودیوں اور بنی اسرائیل کے درمیان کیا تعلق ہے؟

اَلْاِسْرَاۗءِ ۱۷

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
اَلَّا تَتَّخِذُوْا
مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝۲

الاسراء ۱۷

۲۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی
اور ہم نے اُس (کتاب) کو
بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا
یہ کہ تم میرے علاوہ وکیل نہیں پکڑو۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳

۳۔ (بنی اسرائیل) ذریّت ہے اُن کی
جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ اٹھایا
بے شک وہ (نوحؑ) شکر کرنے والا نوکر/بندہ تھا۔

اَلْجَاثِيَةِ ۴۵

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶

الجاثیۃ ۴۵

۱۶۔ اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب،
حکم/حکومت اور نبوت/پیشن گوئی دی
اور ہم نے اُن کی طیّب/اچھے رزق دیا
اور ہم نے اُن کو جہانوں پر فضیلت دی۔

اَحبار ۱۹:۲۷
داڑھی کے کونوں کو نہ کاٹنا۔

خروج ۲۹:۶۔۹
سر پر پگڑی باندھنا۔

پیدائش ۲۴:۲۵
عورت کے سر کا پردہ۔

اکُرنتھیوں ۱۱:۵،۶،۱۰
عورت کے سر کا پردہ۔

اکُرنتھیوں ۱۱:۱۵
لمبے بال عورت کی خوبصورتی ہیں
اور اُس کے سر کا حجاب/ پردہ ہیں۔

پیدائش ۳۸:۳۰
ہاتھ کی کلائی پر لال رنگ کا ڈورا باندھنا۔

پیدائش ۲۸:۲۰،۲۲
منت ماننا۔

پیدائش ۲۲:۹،۱۰،۱۲،۱۳
ابراہام کی خدا نے آزمائش کی کہ وہ اپنے بیٹے اسحاق کو ذبح کرے اور وہ بعد میں اس کی جگہ دُنبہ آ گیا۔

اَحبار ۷:۲
جرم کی قربانی کے لئے جانور کو ذبح کیا جائے۔

س۲۔ بائبل کے مطابق آج کے زمانے کے یہودیوں اور عیسائیوں کے کیا عقائد ہیں؟

استثنا ۱۵:۲۱
خدا کے لئے عیب دار جانور کی قربانی نہیں کرنی چاہیئے۔

اِستثنا ۶:۸
سروں، ہاتھوں اور گھر کی چوکھٹوں پر تعویذ باندھنا۔

پیدائش ۱۷:۱۰،۱۴
خدا کا عہد کہ ہر لڑکے کی ختنہ ہوں گی۔

رسولوں کے اعمال ۷:۸
ابرہام نے اپنے بیٹے اسحاق کی آٹھ دن بعد ختنہ کرائی۔

برناباس کی انجیل ۲۷، ۲۸
ابراہام نے کُلہاڑی سے بڑے کے علاوہ سارے بُت توڑ دیئے۔

اَحبار ۲۴:۱۷،۲۱
اگر کوئی کسی آدمی کو مار دے تو اس کو بھی مار دیا جائے۔

استثنا ۲۲:۲۱۔۲۳
زنا کرنے والے کو سنگسار کیا جائے۔

جاری ہے۔۔۔۔

استثنا۲۱:۱۸۔۲۱

اگر کسی آدمی کا بیٹا نافرمان، شرابی اور زانی ہو تو اُسے سنگسار کر دیا جائے۔

ا تیمتھیُس۳:۲

چرچ کے پادری کی ایک بیوی ہونی چاہیئے۔

افسیوں کے نام کا خط۵:۳۳،۳۲

ہر شوہر کو اپنی بیوی سے ایسی محبت کرنی چاہیئے جیسی وہ اپنی ذات سے کرتا ہے
اور بیوی اپنے شوہر کو خدا سمجھتے ہوئے سر جھکائے۔

استثنا۲۰:۱۔۱۷

جنگیں کرنا۔

یشُوع۸:۲۴

تلوار کے زور پر جنگیں کر کے لوگوں کو غلام بنانا۔

یشُوع۱۰:۸،۱۳،۱۴،۲۸

تلوار کے زور پر جنگیں کر کے لوگوں کو غلام بنانا۔

یشُوع۱۱:۱۲

یشُوع کا بڑے شہروں پر قبضہ کر کے اُن کے بادشاہوں کو قتل کرنا۔

پیدائش۵۰:۱۰

موت پر سات دن کا سوگ منانا۔

پیدائش۵۰:۱

مردے کا چالیس دن تک سوگ منانا۔

لوقا۱۲:۴۹،۵۱

عیسیٰؑ زمین پر اس لئے آئے کہ وہ جنگوں کی آگ بھڑکائیں اور تفرقہ پیدا کریں۔

لوقا۱۴:۲۶

عیسیٰؑ نے کہا کہ کوئی بھی میرا شاگرد نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے ماں باپ بیوی
اور بچوں کے مقابلے میں مجھ سے زیادہ محبت نہ کرے۔

جاری ہے۔۔۔۔

بمطابق بائبل، عیسائیوں کے عقائد۔

مرقس۱۶:۱۹

غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا اور خداوند کے داہنی طرف بیٹھ گیا۔

یوحنا۳:۱۳

اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوائے اس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابن آدم۔

لوقا۱۹:۲۷

عیسیٰؑ نے کہا جو مجھے بادشاہ نہ مانے اسکو میرے سامنے لا کر قتل کرو۔

رسولوں کے اعمال۱:۱۱

عیسیٰؑ آسمان سے اُترے گا۔

مرقس۱۳،۲۵،۲۶

پھر وہ دیکھیں گے کہ عیسیٰؑ جو انسان کا بیٹا ہے بادلوں میں بڑی طاقت
اور شان و شوکت کے ساتھ اُتر رہا ہے۔